

محترم و مکرم جناب حافظ عاکف سعید صاحب

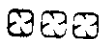
سلام اللہ علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، وبعد

جولائی ۱۹۸۵ء کا "حکمتِ قرآن" آج ہی بذریعہ ڈاک موصول ہوا۔ آپ نے حرفِ اول میں، میرا خط ہی اولاً شائع کیا ہے۔ آپ نے میرے بارے میں لکھا ہے کہ "مسکِ اہلِ حدیث سے ذہنی و قلبی مناسبت ہے" حالانکہ میں نے اپنی کسی بھی تحریر میں کبھی بھی مسکِ اہلِ حدیث اور اہلِ حدیث حضرات کے بارے میں اشارۃً بھی کچھ نہیں لکھا، نجانے آپ نے کیسے مجھے اس مسک سے وابستہ کر دیا، اس میں کوئی شک نہیں کہ مسکِ اہلِ حدیث (میری رائے کے مطابق) باقی تمام مساک و سلاسل و غیزہ کی نسبت، سنت اور حق کے زیادہ قریب ہے، مگر جس تقلید کی وجہ سے اہلِ حدیث اپنے آپ کو مقلدِ حضرات سے ممتاز کرتے ہیں، وہی تقلید تو ان حضرات کے ہاں بھی موجود ہے۔

ناچیز کا تعلق کسی خاص مکتبہ فکر اور مسک سے نہیں ہے، قرآن میں ہم سب کو "لھو سماکم المسلمین" کہہ کر مسلم کہا گیا ہے، لہذا ہمیں اپنے آپ کو صرف اور صرف مسلم ہی کہنا چاہیے، مجھے امید ہے کہ آپ میری اس وضاحت کو حکمتِ قرآن اور میثاق میں شائع فرمادیں گے۔ تاکہ اندرونِ پاکستان اور بیرونِ پاکستان موجود میرے متعلقین و احباب کو غلط فہمی نہ ہو۔ والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نیا زمنہ

عبدالباسط (سودی عرب)



قرآن حکیم کی مقدس آیات اور احادیث نبوی آپ کی دینی معلومات میں اضافے اور تبلیغ کے اشاعت کی جاتی ہیں۔ لہذا جن صفحات پر یہ آیات درج ہیں ان کو صحیح اسلامی طریقے کے مطابق بے صدمتی سے محفوظ رکھیں۔